سورۃ یٰس (36)

(مکی — کل آیات 83)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ (1)

ی س۔

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ (2)

حکمت والے قرآن کی قسم ہے۔

اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ (3)

بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (4)

سیدھے راستے پر۔

تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ (5)

غالب رحمت والے کا اتارا ہوا ہے۔

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ (6)

تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غافل ہیں۔

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ (7)

ان میں سے اکثر پر خدا کا فرمان پورا ہو چکا ہے پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ (8)

بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں سو وہ اوپر کو سر اٹھائے ہوئے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (9)

اور ہم نے ان کے سامنے ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار ہے پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے کہ وہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (10)

اور ان پر برابر ہے کہ آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ (11)

بے شک آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے رحمان سے ڈرے، پس خوشخبری دے دو اس کو مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِىٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ (12)

بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا اس کو لکھتے ہیں، اور ہم نے ہر چیز کو کتاب واضح (لوح محفوظ) میں محفوظ کر رکھا ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحَابَ الْقَرْيَةِۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ (13)

اور ان سے بستی والوں کا حال مثال کے طور پر بیان کر جب کہ ان کے پاس رسول آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ (14)

جب ہم نے ان کے پاس دو کو بھیجا انھوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے سے مدد کی پھر انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَىْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ (15)

انہوں نے کہا کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح انسان ہو، اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری، تم بس جھوٹ ہی بول رہے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ (16)

انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ (17)

اور ہمارے ذمے کھلم کھلا پہنچا دینا ہی ہے۔

قَالُوٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ (18)

انہوں نے کہا کہ ہم نے تو تمہیں منحوس سمجھا ہے، اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تمہیں ہمارے ہاتھ سے ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ (19)

انہوں نے کہا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے، کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو اسے نحوست سمجھتے ہو)، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰىؗ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ (20)

اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، کہا اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو۔

اِتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْاَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُـمْ مُّهْتَدُوْنَ (21)

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت پانے والے ہیں۔

وَمَا لِىَ لَآ اَعْبُدُ الَّـذِىْ فَطَرَنِىْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (22)

اور میرے لیے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٓ ٖ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْـمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّىْ شَفَاعَتُـهُـمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ (23)

کیا میں اس کے سوا دوسروں کو معبود بناؤں کہ اگر رحمان مجھے تکلیف دینے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش کچھ بھی میرے کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔

اِنِّـىٓ اِذًا لَّفِىْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (24)

بے شک تب میں صریح گمراہی میں ہوں گا۔

اِنِّـىٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ (25)

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا پس میری بات سنو۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِیْ يَعْلَمُوْنَ (26)

کہا گیا جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا اے کاش! میری قوم بھی جان لیتی۔

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (27)

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزت والوں میں کر دیا۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ (28)

اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد کوئی فوج آسمان سے نہ اتاری اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ (29)

صرف ایک ہی چیخ تھی کہ جس سے وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ (30)

اے افسوس بندوں پر، ان کے پاس ایسا کوئی رسول نہیں آیا جس سے انہوں نے ہنسی نہ کی ہو۔

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (31)

کیا یہ نہیں دیکھ چکے کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا وہ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (32)

اور سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنَاهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ (33)

اور ان کے لیے خشک زمین بھی ایک نشانی ہے، جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا جس سے وہ کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ (34)

اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ان میں چشمے جاری کیے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۖ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ (35)

تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں، اور یہ چیزیں ان کے ہاتھوں کی بنائی ہوئی نہیں ہیں، پھر کیوں شکر نہیں کرتے۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّہَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ مِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ (36)

وہ ذات پاک ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں کو گوناگوں (جوڑوں کی شکل میں) بنایا، اور خود ان (انسانوں) میں سے بھی اور ان چیزوں میں سے بھی جنھیں وہ نہیں جانتے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡہُ النَّہَارَ فَاِذَا ہُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ (37)

اور ان کے لیے رات بھی ایک نشانی ہے، کہ ہم اس کے اوپر سے دن کو اتار دیتے ہیں پھر ناگہاں وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّہَا ؕ ذٰلِکَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ (38)

اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا رہتا ہے، یہ زبردست خبردار (اللہ) کا بنایا ہوا ہے۔

وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰہُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ (39)

اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَہَاۤ اَنۡ تُدۡرِکَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّہَارِ ؕ وَ کُلٌّ فِیۡ فَلَکٍ یَّسۡبَحُوۡنَ (40)

نہ سورج کی مجال ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے، اور ہر ایک ایک آسمان میں تیرتا پھرتا ہے۔

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَہُمۡ فِی الۡفُلۡکِ الۡمَشۡحُوۡنِ (41)

اور ان کے لیے یہ بھی نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقۡنَا لَہُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِہٖ مَا یَرۡکَبُوۡنَ (42)

اور ان کے لیے اسی طرح کی اور بھی چیزیں بنائی ہیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡہُمۡ فَلَا صَرِیۡخَ لَہُمۡ وَ لَا ہُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ (43)

اور اگر ہم چاہتے تو انہیں ڈبو دیتے پھر نہ ان کا کوئی فریادرس ہوتا اور نہ وہ بچائے جاتے۔

اِلَّا رَحۡمَۃً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ (44)

مگر یہ ہماری مہربانی ہے اور انہیں ایک مدت تک فائدہ دینا ہے۔

وَ اِذَا قِیۡلَ لَہُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡکُمۡ وَ مَا خَلۡفَکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ (45)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنے سامنے اور پیچھے آنے والے عذاب سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيَاتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ (46)

اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی کوئی نشانی (ایسی) نہیں آتی مگر (یہ کہ وہ) اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ (47)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے رزق میں سے کچھ خرچ کیا کرو تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں اگر اللہ چاہتا تو خود اسے کھلا سکتا تھا، تم تو صاف گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ (48)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ (49)

وہ صرف ایک چیخ ہی کا انتظار کر رہے ہیں جو انہیں آ لے گی اور وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ (50)

پس نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جا سکیں گے۔

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ (51)

اور صور پھونکا جائے گا تو وہ فوراً اپنی قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑے چلے آئیں گے۔

قَالُوْا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ (52)

کہیں گے ہائے افسوس کس نے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھایا، یہی ہے جو رحمان نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ (53)

وہ تو صرف ایک ہی زور کی آواز ہوگی پھر وہ سب ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (54)

پھر اس دن کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تم اسی کا بدلہ پاؤ گے جو کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ (55)

بے شک بہشتی اس دن مزہ سے دل بہلا رہے ہوں گے۔

هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ (56)

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ (57)

ان کے لیے وہاں میوہ ہوگا اور انہیں ملے گا جو وہ مانگیں گے۔

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِيۡمٍ (58)

پروردگار نہایت رحم والے کی طرف سے انہیں سلام فرمایا جائے گا۔

وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ (59)

(کہا جائے گا) آج الگ ہو جاؤ اے مجرمو!

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ‌ۚ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ (60)

اے آدم کی اولاد! کیا میں نے تمہیں تاکید نہ کر دی تھی کہ شیطان کی عبادت نہ کرنا، کیونکہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ‌ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ (61)

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہ سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا‌ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ (62)

اور البتہ اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ کیا تھا، کیا پس تم نہیں سمجھتے تھے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ (63)

یہی دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ (64)

آج اس میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِـمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْـهِـمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُـهُـمْ بِمَا كَانُـوْا يَكْسِبُوْنَ (65)

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ہمارے ساتھ ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں شہادت دیں گے اس پر جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِـهِـمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (66)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا ڈالیں پس وہ راستہ کی طرف دوڑیں پھر وہ کیوں کر دیکھ سکیں۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنَاهُـمْ عَلٰى مَكَانَتِـهِـمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ (67)

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی صورتیں ان جگہوں پر مسخ کر دیں پس نہ وہ آگے چل سکیں اور نہ ہی واپس لوٹ سکیں۔

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ۖ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ (68)

اور ہم جس کی عمر زیادہ کرتے ہیں بناوٹ میں اسے الٹا گھٹاتے چلے جاتے ہیں، کیا یہ لوگ نہیں سمجھتے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِىْ لَـهٝ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ (69)

اور ہم نے نبی کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اس کے مناسب ہی تھا، یہ تو صرف نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِيْنَ (70)

تاکہ جو زندہ ہے اسے ڈرائے اور کافروں پر الزام ثابت ہو جائے۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَـهُـمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُـمْ لَـهَـا مَالِكُـوْنَ (71)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے اپنے ہاتھوں سے چارپائے بنائے جن کے وہ مالک ہیں۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَـهُـمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُـهُـمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ (72)

اور انہیں ان کے بس میں کر دیا ہے پھر ان میں سے کسی پر چڑھتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔

وَلَـهُـمْ فِيْـهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ اَفَلَا يَشْكُـرُوْنَ (73)

اور ان کے لیے ان میں اور بہت سے فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں، پھر کیوں شکر نہیں کرتے۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ اٰلِـهَةً لَّعَلَّهُـمْ يُنْصَرُوْنَ (74)

اور اللہ کے سوا انہوں نے اور معبود بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کی مدد کریں۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُـمْ وَهُـمْ لَـهُـمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ (75)

وہ ان کی مدد نہیں کر سکیں گے اور وہ ان کے حق میں ایک فریق (مخالف) ہوں گے جو حاضر کیے جائیں گے ۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُـهُـمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُـوْنَ (76)

پھر آپ ان کی بات سے غمزدہ نہ ہوں، بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (77)

کیا آدمی نہیں جانتا کہ ہم نے اسے منی کے ایک قطرے سے بنایا ہے پھر وہ کھلم کھلا دشمن بن کر جھگڑنے لگا ۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ۖ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِىَ رَمِيْمٌ (78)

اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنا پیدا ہونا بھول گیا، کہنے لگا بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کر سکتا ہے ۔

قُلْ يُحْيِيْـهَا الَّـذِىٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِـيْمٌ (79)

کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب کچھ بنانا جانتا ہے ۔

اَلَّـذِىْ جَعَلَ لَـكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُـمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ (80)

وہ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کر دی کہ تم جھٹ پٹ اس سے آگ سلگا لیتے ہو ۔

اَوَلَيْسَ الَّـذِىْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَـهُـمْ ۚ بَلٰى وَهُوَ
الْخَلَّاقُ الْعَلِـيْمُ (81)

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنا دیا اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے اور بنائے، کیوں نہیں وہ بہت کچھ بنانے والا ماہر ہے ۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٝٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَـهٝ كُنْ فَيَكُوْنُ (82)

اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے ۔

فَسُبْحَانَ الَّـذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (83)

پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا کامل اختیار ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔